NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2008

URDU HOME LANGUAGE: PAPER I

Time: 2 hours Marks: 70

PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY

1. The paper consists of 10 pages.
2. Answer ALL the Sections i.e:

   Section A

   Section B

   Section C
3. Number your answers exactly as the questions are numbered.
4. Start each section on a new page.
5. Leave a line when writing the Urdu script.
6. Do not cram your work.

SECTION A

Question 1 Comprehension

۱. اِس کہانی کو پڑھیے اور اپنے الفاظ میں سوالات کا جواب لکھیے۔

ایک دلچسپ حادثہ

جب شام کو کھیل کر گھر پہنچا تو ابّاجان نے مجھے بلا کر کہا: "خالد تمہارے ماموں جان کا ٹیلی گرام آیا ہے اسلم صبح کی گاڑی سے آ رہا ہے۔" اسلم کے آنے کی خبر سن کر میرا دل خوشی سے جھوم اُٹھا۔ میری اور اسلم کی عمر میں صرف دو سال کا فرق تھا، مجھے وہ دن یاد آگئے جب ہم گاؤں میں رہتے تھے۔ اسلم چوتھی جماعت اور میں دوسری میں پڑھتا تھا۔ ہم دونوں کی محبت گھر اور اسکول میں مثالی سمجھی جاتی تھی۔ ساتھ اسکول آنا اور جانا، ایک جگہ بیٹھ کر پڑھنا، پیار ومحبت کے ساتھ کھیلنا، نہ لڑائی نہ جھگڑا، اسی وجہ سے ہم دونوں گھر والوں اور استادوں کی آنکھ کا تارا تھے۔ پھر وہ وقت آیا جب ابّاجی کو ملازمت کے سلسلے میں گاؤں چھوڑ کر شہر آنا پڑا۔ ہمیں شہر آئے ہوئے سات آٹھ سال گزر گئے۔ اس دوران ہماری ملاقات نہیں ہوئی، البتہ جب سے لکھنا آیا ایک دوسرے کو خط لکھتے رہتے۔

رات اسلم کے خیال میں بڑی بے چینی سے گزری، صبح ہوئی تو ابّاجی نے کہا کہ انہیں دفتر میں کئی ضروری کام کرنے ہیں۔ اس لیے وہ اسلم کو لینے اسٹیشن نہیں جا سکتے بہتر ہے کہ میں چلا جاؤں۔ ابّاجی نے ہدایت کی کہ بٹوہ سنبھال کر رکھنا، اسٹیشن پر لوگوں کا بہت ہجوم ہوتا ہے، ایسے موقعوں پر ذراسی غفلت سے جیب تراش اپنا کام کر جاتے ہیں، کبھی دھکا دے کر، کبھی ٹکرا کر اپنا کام کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ اگر کچھ کہو تو فوراً معافی مانگ لیتے ہیں۔ جب تک اسے احساس ہو جیب تراش نگاہوں سے اوجھل ہو جاتا ہے۔ ہوشیار رہنا۔"

گھر سے اسٹیشن پہنچا، باربار ذہن میں سوال اُبھرتا تھا کہ میں اسلم کو کس طرح پہچانوں گا۔ خوشی کے عالَم میں ابّاجی سے پوچھنا بھی بھول گیا تھا اسی سوچ میں گم تھا کہ ریل گاڑی آگئی اور پلیٹ فارم پر جانا چاہا تو اسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر بٹھا لیا اور کہنے لگا "بھائی یہ دلچسپ حادثہ مجھے ہمیشہ یاد رہے گا۔"

IEB Copyright © 2008

جواب دیجیئے۔ ایک دلچسپ حادثہ

۱۔ ۱۔ ابّاں جان نے خالو کو کیا کہاں؟ (2)

۲۔ اسلم کی آنے کی خبر سُن کر خالو کو کیا ہوا؟ (2)

۳۔ ابّا جان کیوں اسلم کو لینے نہیں گئے تھے؟ (2)

۴۔ ابّا جان نے خالو کو ہدایت کی:
چار (۴) جُملے ہدایت کے بارے میں لکھیئے۔ (4)

۲۔ لفظوں کی "ضد" لکھیئے۔

۱۔ دوست
۲۔ صُحبت
۳۔ آسان
۴۔ باہر (4)

۳۔ ذیل الفاظ اپنے جُملوں میں اِستعمال کیجیئے۔

۱۔ حادثہ
۲۔ مُلازمت
۳۔ دفتر (3)

۴۔ ذیل جُملے پُورے کیجیئے۔

۱۔ رات اسلم کے خیال ________.

۲۔ اسلم کے آنے کی خبر ________.

۳۔ ________ مجھے ہمیشہ یاد رہے گا۔ (3)

(20)

Question 2

اِس مضمون کو پڑھیئے اور اپنے الفاظ میں سوالات کا جواب لکھیئے۔

حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ تعالیٰ عَنہُ

ہونے کو تو مسجدِ نَبَوی میں روزانہ پنج وقتہ اذان ہوتی ہی تھی اور لوگ اِذان سُن کر ادائے فرض کے لیے مسجد میں آتے ہی تھے لیکن آج کی اذان عام اذان سے مختلف تھی، جس نے سُنا اس کے دل کو تڑپا گئی۔ بوڑھے اور جوان اذان کی آواز سُن کر بے اختیار رو رہے تھے اور بچّے انھیں حیرت سے تک رہے تھے وہی روز جیسی تو اذان ہے، بلکہ آج تو مُؤَذِّن کی آواز کچھ کمزور بھی ہے۔

آج مسجد کی جانب لوگوں کے قدم عجیب والہانہ انداز سے اٹھ رہے تھے۔ بچوں نے دیکھا کہ مرد تو مرد آج کی اذان سُن کر تو عورتیں بھی گھر کا کام کاج چھوڑ مسجد جانے کی تیاری کر رہی ہیں اور ان کی بھی آنکھوں سے آنسو جاری ہیں۔

بچّے بھی حسبِ معمول اپنے بڑوں کے ساتھ مسجدِ نبوی کی طرف ہو لیے۔ مسجد میں آج خاصا ہجوم تھا۔ معلوم ہوتا تھا کہ دُوسری مسجدوں کے نمازی بھی آج مسجد نبوی ہی میں آگئے ہیں اور جو شخص مسجد میں داخل ہوتا ہے، اس کی نظریں کسی کی مُتَلاشی ہوتی ہیں اور بچّوں نے بھی اس مؤذّن کو دیکھ لیا جس کی آواز مدینے کی آبادی کو بے خُود کر کے مسجد میں لائی تھی۔ کھچڑی داڑھی مڑے ہوئے بال، "کہیں یہ حضرت بِلال بن رباح تو نہیں؟" بچّوں نے آپس میں سرگوشی کی۔

جواب لکھیئے:

۱۔ ۱۔ مسجدِ نبوی کون سے شہر میں ہے؟ (1)

۲۔ آج کی اذان سُن کر لوگوں کو کیا ہوا؟
اپنے الفاظ میں پانچ (۵) جُملے لکھیئے۔ (5)

۳۔ اپنے الفاظ میں بیان کیجیئے:

۱۔ آج کی اذان عام اذان سے مُختلف تھی۔ (2)

۲۔ عورتوں کے آنکھوں سے آنسو جاری ہیں۔ (2)

(10)

IEB Copyright © 2008

SECTION B

QUESTION 1 Summary

جائزہ

مضمون کو پڑھیے اور اپنے الفاظ میں صِرف ۸ یا ۱۰ لائن کا جائزہ لکھیے۔
(۶۰ - ۷۰ الفاظ)

مِل جُل کر کام کریں

ایک بار مکّے کے کافر مدینے پر حملہ کرنے والے تھے۔ ہمارے پیارے نبیؐ کو اس بات کی خبر ہو گئی۔ آپؐ نے سب مسلمانوں کو بُلایا اور پوچھا: اب کیا کیا جائے؟ کسی ساتھی نے کچھ ترکیب بتائی، کسی نے کچھ۔ ایک ساتھی حضرت سلمان فارسیؓ بھی تھے۔ انھوں نے خندق کھودنے کا مشورہ دیا۔ یہ مشورہ ہمارے پیارے نبیؐ اور آپؐ کے ساتھیوں کو بہت پسند آیا۔ سب مسلمان جمع ہو گئے۔ سب نے مِل کر خندق کھودنی شروع کر دی۔

سب کے مِل جُل کر کام کرنے سے جلد ہی خندق کھود لی گئی۔ کافر بہت بڑی فوج لے کر آئے۔ لیکن گہری خندق دیکھ کر وہیں رُک گئے۔ انھوں نے کئی بار اِس خندق کو پار کرنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے۔

اس واقعے سے ہمیں یہ سبق مِلتا ہے کہ مِل جُل کر کام کرنا بڑی خوبی کی بات ہے۔ تمام مسلمانوں نے مِل جُل کر جو خندق کھودی تھی اُس کی وجہ سے دشمن مدینے پر حملہ کرنے میں ناکام رہے۔

(10)

IEB Copyright © 2008

SECTION C

Question 1 **Language**

مضمون کو پڑھئیے اور سوالات کا جواب لکھیئے۔

دادی امّاں نے جوں ہی عشاء کی نماز ختم کی فرّخ اور حرا ان کے پاس جا پہنچے۔ "دادی جان! آج کوئی کہانی سنائیں۔" دادی امّاں نے بچّوں کو پیار کیا اور بولیں: "بیٹھ جاؤ۔ ابھی کہانی سناتی ہوں۔" فرّخ اور حرا دادی امّاں کے پاس بیٹھ گئے۔ دادی امّاں نے کہانی شروع کی:

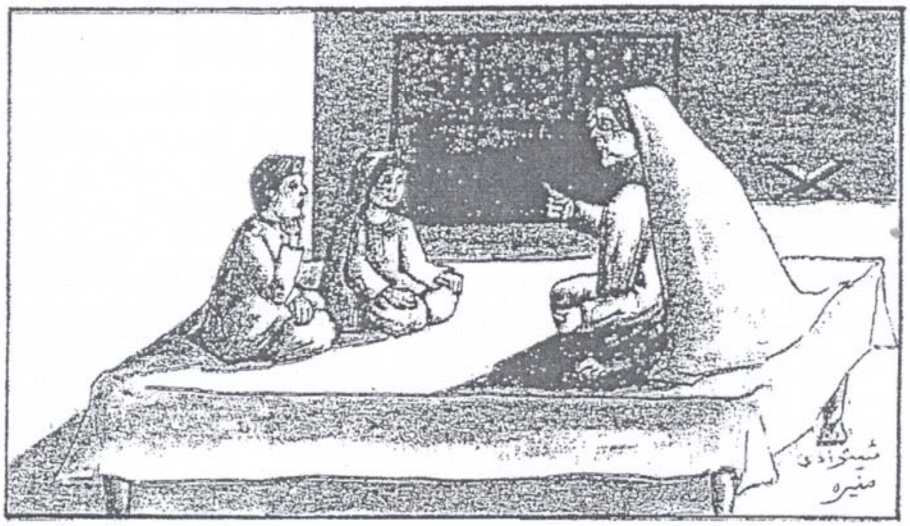

۱۔ جملے پورے کیجیئے۔

۱- دادی امّاں نے کہانی ______ ۔

۲- ابھی کہانی سناتی ______ ۔

۳- ______ پیار کیا اور بولے ۔

(3)

۲۔ صحیح یا غلط جواب لکھیئے

۱۔ تصویر میں چار لڑکیاں ہیں ۔

۲۔ دادی امّاں نے کہانی شروع کی ۔

۳۔ بچّے دادی امّاں کے پاس سو گئے ۔

(3)

IEB Copyright © 2008

۳. ذیل الفاظ کو واحد اور جمع میں لکھیے:-

۱. کہانی۔
۲. بچّوں۔
۳. رات۔
۴. لڑکیاں۔

(4)

(10)

Question 2

کہانی کو پڑھیے اور سوالات کا جواب لکھیے۔

خط پر ٹکٹ نہ لگائے جائیں تو بے رنگ ہو جائیں۔ اس لیے حامد ہمیشہ اپنے خطوں پر احتیاط سے ٹکٹ لگاتا ہے۔ حامد کے نام اکثر اِس طرح کے خط آتے ہیں۔ اس لیے وہ روزانہ ڈاکیے کے انتظار میں رہتا ہے۔ ۲

ڈاکیا ظاہر میں ایک معمولی اہلکار ہے لیکن ہے بڑے کام کا۔ ہم سب اس کی راہ تکتے رہتے ہیں۔ خاکی وردی پہنے وہ ہمارے دروازے کی کنڈی کھٹکھٹاتا ہے۔ اور خط دے جاتا ہے۔ گرمی، سردی، برسات، ہر موسم میں وہ اپنے کام پر نکلتا ہے۔ ہر طرح کی تکلیف اٹھاتا ہے مگر ہم کو ہمارے دوستوں اور عزیزوں کی خبر ضرور پہنچاتا ہے۔

پہلے ساری ڈاک شہر کے مرکزی ڈاک خانے میں جمع ہو جاتی ہے۔ پھر ہر علاقے کی ڈاک الگ الگ کر کے وہاں کے ڈاک خانوں کو بھیج دی جاتی ہے۔ ڈاکیے وہاں سے لے کر گھر گھر تقسیم کرتے ہیں۔ ڈاکیے کو ٹپالی بھی کہتے ہیں۔

ڈاکیے کا کام بہت ذمّے داری کا ہے۔ کیا مجال جو ایک خط اِدھر سے اُدھر ہو جائے۔ اکثر لوگ ایک شہر سے دوسرے شہر روپے بھی بھیجتے ہیں۔ یہ روپیہ منی آرڈر کے ذریعے بھیجا جاتا ہے۔ یہ منی آرڈر بھی ڈاکیا لے جاتا ہے۔

ڈاکیا کتنے کام کا آدمی ہے! اگر وہ نہ ہو تو ہمارے لیے اپنے عزیزوں اور دوستوں کی خیریت معلوم کرنا کتنا مشکل ہو جائے۔

۱۔ ۱۔ لفظوں کی "ضد" لکھیے۔

۱۔ ہمیشہ

۲۔ گرمی

۳۔ مشکل (3)

۲۔ میرے یا میری اِستعمال کیجیے۔

۱۔ وہ ______ گھر ہے۔

۲۔ ______ لڑکی کام کرتی ہے۔

۳۔ ڈاکیا ______ خط لاتا ہے۔ (3)

۳۔ چار الفاظ ڈھونڈیے جو 'ج' سے شروع ہوتا ہے (4)

(10)

IEB Copyright © 2008

Question 3 Picture

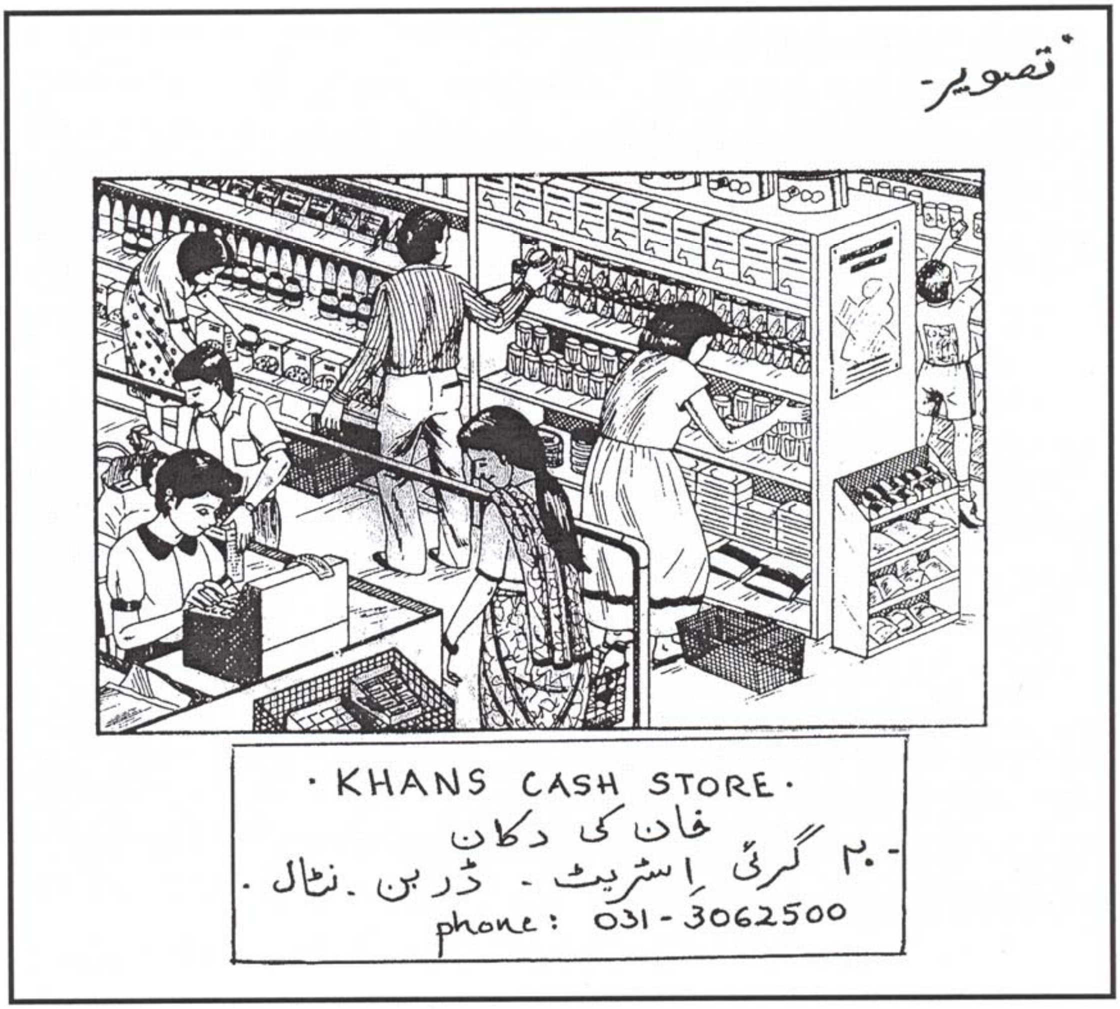

جواب لکھیئے۔

۱. یہ _____ کی دُکان ہے۔ (1)

۲. چار کھانے کی چیزیں کے نام لکھیئے جو اِس دکان میں ہیں۔ (4)

۳. اِس دُکان کا فون نمبر لکھیئے۔ _____________ ۔ (1)

۴. صحیح فعل چُن کر خانہ پُری کیجئے۔

۱. عورت دُکان میں سبزی _____ ہے۔

۲. ساجدہ پیسے _____ ہے۔

۳. لڑکا دکان میں کیک _____ ہے۔

۴. یہ دُکان چھ بجے _____ ہوتی ہے۔ (4)

(10)

Total: 70 marks

IEB Copyright © 2008